Regd. No. L.5454

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲

ٹیلیفون نمبر ۲۹۹

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

روزنامہ

الفضل

لاہور

تار کا پتہ:- ڈیلی الفضل لاہور

فی پرچہ ۲ آنے

یوم:- شنبہ — ۲۸ ذوالحجہ سنہ ۱۳۷۳ھ

جلد ۴۳/۸ | ۲۸ ظہور ۱۳۳۳ ہش | ۲۸ اگست ۱۹۵۴ء | نمبر ۱۳۸

امریکی اقتصادی مشن دو ہفتہ کے اندر اندر اپنی رپورٹ امریکی حکام کو پیش کر دیگا

کراچی ۲۷ راگست - امریکی اقتصادی مشن کے لیڈر پاکستان کا چار ہفتہ تک دورہ کرنے کے بعد اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ واشنگٹن روانہ ہو گئے ہیں - روانگی ... سے پہلے انہوں نے کہا کہ میں امریکہ کے بیرونی امداد کے ادارہ کے ڈائرکٹر مسٹر سٹیسن کو پاکستان کی اقتصادی صورت حال کے متعلق دو ہفتہ کے اندر اندر رپورٹ پیش کر دونگا اپنے دورہ کے تاثرات بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم نے ہر جگہ دیکھا کہ پاکستانی عزم و استقلال کے ساتھ اپنی مدد آپ کرنے کے اصول پر عمل پیرا ہیں۔

کراچی میں اعلیٰ سرکاری ذرائع سے پتہ چلا ہے کہ پاکستان نے امریکہ سے مختلف شکلوں میں مدد مانگی ہے - جس میں اقتصادی صورت حال بہتر بنانے کے لئے ضروری سامان اور خام اشیاء شامل ہیں امریکی ذرائع سے یہ بھی پتہ چلا ہے - کہ امریکہ پاکستان کو بڑے پیمانہ پر اقتصادی امداد دینے پر ہمدردانہ غور کرے گا - وفد کے باقی دو ممبر اگلے ہفتہ واشنگٹن روانہ ہوں گے۔

★ نئی دہلی - ۲۷ راگست - ہندوستان کے اچھوت لیڈر ڈاکٹر امبیدکر نے پارلیمنٹ میں ہندوستان کی خارجہ پالیسی پر نکتہ چینی کی ہے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت

ناصر آباد - ۲۵ راگست (بذریعہ ڈاک) مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمدللہ

پٹ سن کے بنے ہوئے سامان کی برآمد سے آئندہ سال چودہ کروڑ روپیہ کا زرمبادلہ حاصل ہوگا

پاکستان کی ضرورتیں پٹ سن کے بنے ہوئے دیسی مال سے پوری ہونیکی وجہ سے چار کروڑ روپیہ کا زرمبادلہ بچ جائیگا

ڈھاکہ ۲۷ راگست - پاکستان پٹ سن کے بنے ہوئے سامان کی برآمد سے اگلے سال کے شروع میں چودہ کروڑ روپیہ کا زرمبادلہ حاصل کرے گا۔ کیونکہ اب بیرونی منڈیوں میں پاکستان کے بنے ہوئے پٹ سن کے سامان کی برآمد بڑی وسیع ہو گئی ہے - اس کے علاوہ پاکستان کا چار کروڑ کا زرمبادلہ بھی بچ جائے گا - کیونکہ پاکستان کی ضرورتیں پٹ سن کے بنے ہوئے دیسی مال سے ہی پوری ہو رہی ہیں — آج ڈھاکہ میں حکومت پاکستان کے ایک ترجمان نے بتایا کہ پاکستان کا بنا ہوا مال اب امریکہ - برطانیہ - جنوبی افریقہ - ارجنٹینا اور کئی دوسرے ممالک میں بک رہا ہے - ارجنٹینا سے حال ہی میں پچھتر لاکھ بوریوں کا سودا ہوا ہے - افغانستان نے بھی پٹ سن کی بوریوں کا آرڈر دیا ہے - ترجمان نے کہا - کہ پاکستان کا پٹ سن کا بنا ہوا سامان دوسرے ملکوں کے بنے ہوئے سامان کا اچھی طرح مقابلہ کر رہا ہے کیونکہ اس کی قیمت دوسرے ملکوں کے بنے ہوئے سامان سے کم ہوتی ہے - یہ امر قابل ذکر ہے - کہ پاکستان نے اپنے روپیہ کی قیمت نہیں گھٹائی ہے - اس کے باوجود پاکستان کی پٹ سن کی صنعت دوسرے حریفوں کا اچھی طرح مقابلہ کر رہی ہے -

مشرقی بنگال میں سیلاب کا زور بڑھ رہا ہے

ڈھاکہ ۲۷ راگست - مشرقی بنگال کی تازہ ترین اطلاعات سے پتہ چلتا ہے کہ وہاں کے بعض اضلاع میں سیلاب کی صورت حال بہت نازک ہو چکی ہے - رنگ پور میں سیلاب خطرناک صورت اختیار کر چکا ہے - برہم پتر میں پانی برابر چڑھ رہا ہے - جس سے ریل کی پٹڑیاں پانی میں ڈوب گئی ہیں - ضلع ٹپرہ میں بھی صورت حال بگڑ گئی ہے - برہمن بڑیہ میں پانی چڑھ رہا ہے - ضلع نواکھلی کے دو سو گاؤں پانی میں بہ گئے ہیں - ضلع پٹینہ کے سراج گنج مقام پر پانی کی سطح چھ انچ اور بلند ہو گئی ہے ڈھاکہ میں پانی جوں کا توں ہے۔

[illegible] خاص امور پر بات چیت ہونی ہے انکا پھر سے تعین کر دیا جائے گا - اس امر کا اعلان ہندوستان کے وزیر آبپاشی مسٹر گلزاری لال نندہ نے کیا۔

آسام مغربی بنگال اور بہار میں سیلاب سے انتہائی نازک صورت حال پیدا ہو چکی ہے

اسی لاکھ سے زیادہ اشخاص سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں

کروڑوں روپے کا نقصان ہو چکا ہے

نئی دہلی - ۲۷ راگست ہندوستان میں سیلاب کی صورت حال انتہائی نازک ہو چکی ہے - آسام - مغربی بنگال اور بہار میں ۲۵ ہزار مربع میل کے علاقہ میں بھیانک صورت حال پیدا ہو چکی ہے - ان سیلابوں سے اسی لاکھ سے زیادہ [illegible] متاثر ہوئے ہیں - ان میں ستر لاکھ صرف صوبہ آسام کے ہیں - پچھلے دنوں جو زبردست بارشیں ہوئی ہیں - ان سے سیلاب کا زور اور بڑھ گیا ہے - ان سیلابوں سے جائیداد فصلوں اور مواصلات کا کروڑوں روپے کا نقصان ہو چکا ہے - صوبہ آسام ہندوستان کے باقی علاقوں سے بالکل کٹ چکا ہے - آمد و رفت صرف ہوائی جہازوں کے ذریعہ ممکن ہے اور صرف وائرلیس کے ذریعہ رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔

نہری پانی کے جھگڑے کے متعلق عالمی بنک کی نئی تجویزیں

نئی دہلی ۲۷ راگست عالمی بنک نے نہری پانی کے جھگڑے کے متعلق ہندوستان اور پاکستان کو نئی تجویزیں پیش کی ہیں ان تجویزوں کے مطابق بات چیت نئے سرے سے شروع کی جائیگی جسکی بنیاد پہلی ہی تجویزیں ہوں گی البتہ جن [illegible]

پرتگالی علاقہ دیو کو آزاد کرنے کی تحریک عارضی طور پر بند کر دی گئی

بمبئی ۲۷ راگست - بمبئی میں ان تین اداروں نے جنہوں نے پرتگالی علاقہ دیو کو آزاد کرنے کا عزم کیا تھا اپنی تحریک کو عارضی طور پر بند کر دیا ہے - ان تین اداروں کے نام یہ ہیں - سوشلسٹ پارٹی - کمیونسٹ پارٹی اور جن سنگھ وہ اسے روکیں - انہوں نے حکومت پاکستان سے بھی کہا ہے - کہ وہ ہندوستان میں اپنے ہائی کمشنر کو حکم دے کہ وہ ان بلوؤں کی تحقیقات کر کے ان فسادات کی صحیح اور مفصل رپورٹ پیش کرے

لنکا اور مصر کا تجارتی سمجھوتہ

کولمبو ۲۷ راگست - لنکا کی حکومت نے مصر کے ساتھ تجارتی معاہدہ کی منظوری دے دی ہے معاہدہ کے تحت دونوں ملکوں میں بلا روک ٹوک تجارت ہو سکے گی - رقموں کی ادائیگی سٹرلنگ میں ہو گی -

فرقہ وارانہ بلوؤں کے متعلق رپورٹ پیش کیجائے

نئی دہلی ۲۷ راگست - ہندوستان کی کانگرس ہائی کمان نے یو - پی اور حیدرآباد کے کانگرس کے صدر صاحبان کو لکھا ہے - کہ وہ اپنے ہاں کے فرقہ وارانہ بلوؤں کے متعلق تفصیلی رپورٹ پیش کریں - ادھر پاکستان کی مجلس دستور ساز کے ایک ممبر [illegible] صاحب نے ہندوستان کے اکثریتی فرقہ کے انصاف پسند لوگوں سے اپیل کی ہے کہ ہندوستان میں [illegible] کے ساتھ جو ناانصافی کی جا رہی ہے [illegible]

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں

لاہور ۲۷ راگست - بوقت ساڑھے نو بجے شب - حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے کل سے بہتر ہے شام کے وقت سانس کی تکلیف اور پیٹ میں نفخ اور درد کی شکایت رہی - نقاہت اور کمزوری ابھی تک بہت ہے - احباب سے حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے - نیز درخواست کی جاتی ہے کہ احباب حضرت میاں صاحب کو ان علالت کے دنوں میں حتی المقدور اپنے ذاتی اور دفتری کام کے لئے خط وغیرہ نہ لکھیں البتہ طبیعت پوچھنے اور دعا وغیرہ کے لئے خط لکھنے میں کوئی ہرج نہیں -

ایڈیشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے انصاف پریس لاہور میں چھپوا کر ۳۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

جینے کا سہارا

اس سمت اگر اے جانِ وفا ہلکا سا اشارہ ہو جائے
مرنا بھی قبول خاطر ہو جینا بھی گوارا ہو جائے
گر ابنِ مسیحا چاہے تو ہر رنج گوارا ہو جائے
خود زخم ہی مرہم بن جائے خود درد ہی چارا ہو جائے
یہ شام و سحر یہ شمس و قمر یہ ارض و سما سب اپنے ہیں
ان سب سے چھڑا کر دل اپنا جو صرف تمہارا ہو جائے
ہم اہلِ جنوں کی فطرت کو یہ ساحل والے کیا جانیں
جس موج پہ کشتی ٹھہرا دیں وہ موج کنارا ہو جائے
جس قطرے پہ نظریں پڑ جائیں اس قطرے پہ دریا ناز کرے
جس ذرّے کو چھو دیں وہ ذرّہ قسمت کا ستارہ ہو جائے
اے فیضؔ چلو اس کوچہ سے کچھ درد کی دولت لے آئیں
کچھ روز تو اور فقیروں کے جینے کا سہارا ہو جائے

فیض

اعلان دار القضاء

محترمہ لیڈی ڈاکٹر مسماۃ مقبول بیگم صاحبہ بیوہ حکیم عبد الرحمٰن صاحب نومسلم مرحوم (لاہوری) کا انتقال ہو چکا ہے۔ بیوہ موصوفہ کی ایک رقم مبلغ -/۶/-۶۰ روپے جو مرحومہ کو اپنے مرحوم خاوند کے ترکہ سے واجب الوصول تھی۔ اور کچھ سامان متروکہ میں سے شرعی حصہ ملنے والا تھا۔ یہ دونوں چیزیں (نقدی و سامان) مرکز میں پڑی ہیں۔ مرحومہ کی لڑکی مسماۃ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ شریف احمد صاحب سکنہ صدر پشاور طلب کرتی ہیں۔ سو اگر لیڈی ڈاکٹر صاحبہ مرحومہ کا کوئی وارث ہو یا کوئی قرضخواہ ہو۔ تو وہ بیس یوم تک اطلاع دے۔ بعد میں کوئی عذر مسموع نہ ہوگا۔

(قاضی سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ پاکستان)

بیروزگار احمدی نوجوان متوجہ ہوں

ایسے بیروزگار احمدی نوجوان جو صنعتی کام میں دلچسپی رکھتے ہوں۔ اور ایک ماہ کی مفت ٹریننگ کے بعد سو ڈیڑھ سو روپے ماہوار تک کمانے کے قابل بننا چاہتے ہوں۔ تو وہ مینجر دفتر الفضل سے معلومات حاصل کریں ٹریننگ کے بعد انہیں کام بھی مہیا کیا جائیگا۔

اعلان گمشدہ رسید بکیں!

رسید بک ۲۴۱، ۱۶۶۶ جماعت احمدیہ پنڈی بھٹیاں سے گم ہیں۔ لہذا کوئی دوست ان رسید بکوں پر کسی قسم کا چندہ نہ دیں۔ اگر کسی صاحب کے علم میں اس نمبر کی رسید بکیں آئیں۔ تو دفتر ہذا کو اطلاع کریں۔

(ناظر بیت المال)

طلبہ جامعہ احمدیہ

مندرجہ ذیل طلبہ جنہوں نے امسال مولوی فاضل کا امتحان دیا تھا۔ نظارت تعلیم کے دفتر میں بغرض انٹرویو ۲۰ رتبوک ۱۳۳۵ھش (۲۰ ستمبر ۱۹۵۶ء) بروز سوموار تشریف لائیں۔

(۱) احمد صادق صاحب محمود (۲) فاروق احمد صاحب بنگالی (۳) خان نصیر احمد خان صاحب (۴) سید صدیق احمد صاحب (۵) بشیر احمد صاحب قمر (۶) رشید الدین صاحب (۷) محمد سعید صاحب قریشی (۸) محمد شریف صاحب نسیم (۹) محمد نواز صاحب (۱۰) محمد اشرف صاحب گجراتی (۱۱) محمد اکبر صاحب افضل (۱۲) احسان الٰہی صاحب

(ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

حضط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دیا کریں

تازہ فہرست چندہ امداد درویشان وغیرہ

(از مورخہ ۲۱ ہش ۷ تا ۲۵ ہش ۸)

گذشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل احباب کی طرف سے مندرجہ ذیل رقوم دفتر ہذا میں موصول ہوئی ہیں۔ جو کہ شکریہ کے ساتھ ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام بھائیوں اور بہنوں کی حاجات و مقاصد کو پورا فرمائے جنہوں نے اپنے درویش بھائیوں کی امداد کر کے اس کارِ خیر میں حصہ لیا ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔ (مرزا عزیز احمد، انچارج دفتر حفاظت مرکز ہند ربوہ)

(۱) مرزا غلام حیدر صاحب ایڈووکیٹ نوشہرہ چھاؤنی (قربانی عید الاضحیہ قادیان) ۰-۰-۲۵
(۲) حمیدہ بیگم صاحبہ گولیکی ضلع گجرات (امداد درویشان) ۰-۰-۵
(۳) بیگم سید ارتضیٰ علی صاحب کراچی (امداد درویشان) ۰-۰-۱۰
(۴) اہلیہ صاحبہ بابو اکبر علی صاحب مرحوم گوجرانوالہ (قربانی عید الاضحیہ قادیان) ۰-۰-۲۵
(۵) سید سردار حسین شاہ صاحب اوورسیر ربوہ (قربانی عید الاضحیہ قادیان) ۰-۰-۲۲
(۶) حمیدہ عارفہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کوئٹہ از طرف لجنہ اماء اللہ کوئٹہ " ۰-۰-۲۵
(۷) غلام احمد صاحب احمدی پوسٹل کلرک ملتان " ۰-۰-۲۵
(۸) صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر ربوہ " ۰-۰-۲۵
(۹) سیدہ ممتاز جہاں صاحبہ اہلیہ پروفیسر ابو الظفر حنیف صاحب ایچی سن کالج لاہور " ۰-۰-۲۵
(۱۰) چوہدری بشیر احمد صاحب چیمبر سندھ (صدقہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب برائے مستحق درویشان) ۰-۰-۱۰۰
(۱۱) مرزا منیر بیگ صاحب کوئٹہ (امداد درویشان) ۰-۰-۱۰
(۱۲) بیگم سید ارتضیٰ علی صاحب کراچی (قربانی عید الاضحیہ قادیان) ۰-۰-۲۵
(۱۳) مرزا اعزاز بیگ صاحب کوئٹہ (امداد درویشان) ۰-۰-۱۰
(۱۴) میر محمد بخش صاحب گوجرانوالہ منجانب میاں غلام محمد صاحب ڈپٹی کلکٹر انہار گوجرانوالہ (قربانی قادیان) -/۳۰
(۱۵) ملک صاحب خان صاحب نون ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر حال مری (قربانی قادیان) ۰-۰-۲۰
(۱۶) مبارک احمد خان صاحب سٹاف میڈیکل آفیسر کراچی (امداد درویشان) ۰-۰-۱۰
(۱۷) اہلیہ صاحبہ عبد المالک صاحب زرگر بذریعہ بہادر خان صاحب کیمپ ڈی مال سرگودھا " ۰-۰-۶
(۱۸) خورشید بیگم صاحبہ بنت بابو غلام رسول صاحب " " " " ۰-۴-۱
(۱۹) رشید احمد صاحب ابن " " " " ۰-۰-۱
(۲۰) سردار محمد ابراہیم صاحب ساہیوری دفتر امانت ربوہ " ۰-۸-۲

قابل توجہ بقایا داران حصہ آمد

حصہ آمد کے جن احباب نے فارم ہائے اصل آمد ۱۹۵۳ء، ۱۹۵۴ء پُر کر کے ارسال فرمائے ہیں۔ ان کی خدمت میں سال مذکور کا تفصیلی حساب بھجوایا جا رہا ہے۔ دفتر کے اندر اجات اور موصی احباب کی ادا کردہ رقوم میں اگر کوئی فرق ہو۔ تو اس کو دور کرنے کے لئے مرکزی خزانہ کے کوپن نمبر اور تاریخوں کے حوالجات درکار ہوں گے۔

جن احباب کے اندراجات درست اور ان کے ذمہ حصہ آمد کا کوئی بقایا واجب الادا ہو۔ تو ایسے احباب کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ وہ سلسلہ کی موجودہ ضروریات کے پیش نظر ادائیگی بقایاجات حصہ آمد کی طرف توجہ دے کر ممنون فرمائیں۔ جن موصی احباب کے ذمہ چھ ماہ سے زائد عرصہ کا بقایا ہو۔ اور وہ یکمشت ادا کرنے میں بوجھ محسوس کرتے ہوں۔ تو ایسے احباب علاوہ ماہانہ حصہ آمد کے قسط معین کر کے قسط وار بقایا کی ادائیگی کی منظوری حاصل کریں۔

وصیت کے حسابات کو مکمل طور پر To date رکھنا نہایت ضروری امر ہے۔ تا کوئی واقعہ ہو جانے پر موصی کے ورثاء کو کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ امید ہے احباب اس طرف توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے۔ کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور دوسروں کو پڑھنے کے لئے دے

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۲۸ ظہور ۱۳۳۳ھش

پنڈت نہرو کا سرکلر

پنڈت نہرو بھارت کے وزیر اعظم نے صوبائی کانگرس کے صدر صاحبان کو سرکلر بھیجا ہے۔ جس میں انہیں ہدایت کی ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے صوبہ میں فرقہ دار فسادات کی روک تھام کریں۔ اور بھارت میں امن قائم کرنے میں مرکزی حکومت سے تعاون کریں۔ آپ نے سرکلر میں ان فسادات پر افسوس کیا ہے۔ جو حال میں حیدرآباد دہلی بیت اور علی گڑھ وغیرہ مقامات میں ہوئے ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ "مذہب کے نام پر تشدد کا استعمال بہت تشویشناک ہے۔"

اس سے جہاں یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ پنڈت نہرو ملک میں امن کی فضا چاہتے ہیں۔ اور جو فرقہ دارانہ فسادات ہوئے ہیں۔ ان کا انسداد کرنا چاہتے ہیں۔ وہاں یہ حقیقت بھی واضح ہوتی ہے۔ کہ یہ فسادات بھارت میں بہت وسیع پیمانہ پر ایک سازش کے ماتحت ہو رہے ہیں۔ اور ان کی غرض مذہب کی بنا پر مسلمانوں کو ختم کرنا ہے۔ اور فسادات کا شدھی کی تحریک سے گہرا تعلق ہے۔

جو فسادات بھارت میں چند گزشتہ ماہ سے ہو رہے ہیں۔ ان کی جو روئیداد یں خود کانگرسی اخبارات مثلاً الجمعیۃ وغیرہ میں شائع ہوئی ہیں ان سے یہی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ بھارت کی متعصب ہندو جماعتیں ہر طرح سے مسلمانوں کا نام و نشان مٹا دینے پر تلی ہوئی ہیں۔

بھارت میں اس وقت چار کروڑ سے زیادہ مسلمان آباد ہیں۔ بعض فرقہ پرست ہندو جماعتوں کا یہ عزم کہ ان چار کروڑ مسلمانوں کو یا تو بالجبر شدھی سے ہندو بنا لیا جائے۔ اور یا فسادات کا شکار بنا کر کچھ قتل کر دیئے جائیں۔ اور باقیوں کو بھارت سے بھگا دیا جائے۔ ایک نہایت شنیع قومی ظلم ہے۔ اور نسل کشی کے مترادف ہے۔

پنڈت نہرو کا صوبائی کانگرسوں کے نام سرکلر جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ اس بات پر شاہد ہے۔ کہ یہ فتنہ بے حد وسعت اختیار کر چکا ہے۔ اور کانگرسی حکومت اس کو دبانے میں ناکام ہوئی ہے۔ اور پنڈت نہرو نے بھی اس کی طرف بہت دیر کے بعد توجہ کی ہے۔ تاہم ہمیں امید ہے۔ کہ پنڈت نہرو نے اب جب اس کو محسوس کر لیا ہے۔ اور اس کو تشویشناک خیال کیا ہے تو وہ اس فتنہ کو مٹانے کے لئے صرف صوبائی کانگرسوں کے نام سرکلر جاری کرنے تک بس نہیں کریں گے بلکہ حکومت کی پوری طاقتوں کو مجتمع کر کے اس وقت تک دم نہ لیں گے جب تک یہ فتنہ فرو نہ ہو جائے۔

پنڈت جی نے اپنے سرکلر میں یہ بھی فرمایا ہے کہ "یہ امر اور بھی تشویشناک ہے۔ کہ عام طور پر بہت چھوٹے چھوٹے واقعات پر اختلاف رائے ہوتا ہے۔ جو فساد کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ مثال کے طور پر نظام آباد کے فساد ہی کو لے لیجئے۔ فساد کی بنیاد یہ ہے۔ کہ مہاتما گاندھی کے بت پر کسی نے پاکستان کا جھنڈا لگا دیا۔ ...... یہ جھنڈا لگانے والا کوئی بھی ہو سکتا ہے غیر ملکی۔ کوئی شرپسند کوئی ہندو عیسائی یا مسلمان۔ اب اس معاملہ پر فساد رونما ہو جانا بہت زیادہ پسماندگی کا ثبوت ہے۔"

بے شک ایسے کام جن سے فسادات پیدا ہوتے ہیں۔ کسی شرپسند انسان ہی کی شرارت ہوتی ہے۔ لیکن کوئی شرپسند آدمی ایسی شرارت اسی وقت کرتا ہے۔ جب اس کے پیش نظر کوئی غرض ہو۔ اس لئے ان فسادات کے انسداد کے لئے یہ بہت ضروری ہے۔ کہ ایسے چھوٹے چھوٹے واقعات کو معمولی سمجھ کر نظر انداز نہ کر دیا جائے۔ بلکہ حکومت کا فرض ہے۔ کہ ان کا پورا پورا کھوج نکالے۔ اور اس غرض کو معلوم کرے۔ جس کے لئے یہ شرارت کی گئی ہے۔ شریر لوگ بھی یونہی شرارتیں نہیں کرتے۔

حال ہی میں بھارت کے مختلف مقامات پر جو فسادات ہوئے ہیں۔ ان تمام میں جو چھوٹے چھوٹے واقعات وجہ فساد ہوئے ہیں۔ ایسے ہیں جن سے ہندو عوام کے جذبات کو برانگیختہ کرنا ہے مثلاً متھرا میں کہا جاتا ہے۔ کہ ایک مورتی توڑ دی گئی۔ کئی اور جگہوں پر گائے کے ذبح کے واقعات فساد کی بنیاد بنے ہیں۔ اور جیسا کہ پنڈت جی نے فرمایا ہے۔ نظام آباد میں پاکستانی جھنڈا لہرایا گیا ہے۔ سوال یہ ہے کہ یہ چھوٹے چھوٹے واقعات صرف ایک ہی فرقہ کے جذبات کو برانگیختہ کرنے والے کیوں ہوئے ہیں خاص کر اس فرقہ کے جذبات کو جو مسلمہ طور پر بھارت میں اکثریت کا فرقہ ہے۔ ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ پنڈت جی کا خیال ہے۔ یہ غیر ملکی جاسوسوں کا کام ہو۔ بہرحال ضرور یہ ان لوگوں کا کام ہے۔ جو بھارت کے دوست نہیں بلکہ دشمن ہیں۔ جو اکثریتی فرقہ کے بھی دشمن ہیں۔ جن کو ایسے لوگوں پر حملہ کرنے کے لئے اکسایا جاتا ہے۔ جو بلحاظ تعداد کے ان کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ جس سے اکثریتی فرقہ ہی بدنام نہیں ہوتا۔ بلکہ بھارت کی حکومت اور کانگرس بھی بدنام ہوتی ہے۔

پنڈت نہرو نے اپنے سرکلر میں ایک اور بھی نہایت دانشمندانہ بات کہی ہے۔ جو اجتماعی شدھی سے تعلق رکھتی ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ کسی ایک شخص کا دوسرے مذہب پر غور کر کے اس کو اختیار کر لینا تو میری سمجھ میں آ سکتا ہے۔ مگر یہ امر میری سمجھ میں نہیں آ سکتا۔ کہ ایک گروہ کا گروہ یا گاؤں کا گاؤں ایک دفعہ ہی شدھ ہو جائے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اجتماعی شدھی کے پیچھے بھی تشدد کا ہاتھ کام کر رہا ہے۔

پنڈت جی کے سرکلر سے یہ واضح ہوتا ہے۔ کہ کانگرسی حکومت ان حالات اور ان کے اسباب کو اچھی طرح سمجھتی ہے۔ اس لئے وہ اپنے فرائض کو بھی سمجھتی ہے۔ جو ایسی صورت حال میں اس پر عائد ہوتے ہیں۔

اسی ضمن میں یہ امر بھی قابل غور ہے۔ کہ یہ نہیں فرض کر لینا چاہیئے۔ کہ اکثریتی فرقہ کے تمام افراد ہی ایسے ہیں۔ ہمارا یقین ہے۔ کہ اس کی اکثریت ان شنیع افعال سے سخت نفور ہے۔ مگر وہ اشرار کے خوف سے آگے نہیں آتے۔ ہم پنڈت جی کی خدمت میں عرض کرتے ہیں۔ کہ اگر وہ ان شرفاء کو ابھارنے کے لئے کوئی اقدامات کریں۔ تو ایسے فسادات جلد رک جائیں گے۔ جیسا کہ اکثر جگہوں میں ہوا بھی ہے۔ اور اس امر کو کانگرسیوں تک ہی محدود نہ رکھا جائے۔ بلکہ عام شرفاء کو خواہ وہ کسی پارٹی سے تعلق رکھیں یا نہ رکھیں۔ اخلاق اور ملک کی عزت کے نام پر اپیلیں کی جائیں۔

اللہ کے بندوں کو ہے اللہ کا سہارا

یہ دشت یہ کہسار یہ دریا کا کنارا
رہتا ہے اسی دیس میں محبوب ہمارا
یہ دیس جہاں خاک اڑا کرتی تھی دن رات
اس دیس سے یہ نکلا ہے اسلام کا دھارا
لے سکتی نہ تھی سانس جہاں گھاس کی پتی
ہے اس جگہ سرسبز درختوں کا نظارا
دولت نہیں قوت نہیں سامان نہیں ہیں
اللہ کے بندوں کو ہے اللہ کا سہارا
چھا جائیں ہزار آنکھوں میں تنو بر اندھیرے
دل میں تو چمکتا ہے محبت کا ستارہ

تصحیح

۲۷ اگست ۱۹۵۴ء کے الفضل میں صفحہ ۳ پر جو ایڈیٹوریل شائع ہوا ہے۔ اس کے کالم ۲ کی سطر نمبر ۶ میں سہو کتابت سے "تغلیط" کی بجائے "تقلید" اور سطر نمبر ۲۷ میں "تعاون کرنا جائز سمجھتی ہیں" کی بجائے تعاون کو ناجائز سمجھتی ہیں۔ لکھا گیا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

دعائے مغفرت

میرے چچا جان حافظ محمد اسحاق صاحب مولوی فاضل ۲۵ اگست کو حیدرآباد سندھ میں ٹانگہ کے ایک حادثہ کے نتیجہ میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ اور موصی تھے۔ حیدرآباد سندھ میں امانتاً سپرد خاک کر دیا گیا۔ احباب کرام ان کے رفع درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کے لئے دعا فرمائیں۔ سلطان احمد پیر کوٹی واقف زندگی ربوہ۔

فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی طرف سے

دس سوالات اور صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ان کے جوابات

ظہور مسیح و مہدی کا ذکر قرآن مجید اور احادیث میں

(۲)

ظہور مہدی کے متعلق احادیث

(۱) سب سے پہلی عمدہ تصنیف جو علم حدیث میں لکھی گئی ہے۔ وہ مؤطا امام مالک ہے حضرت امام مالکؒ (سنہ ۹۵ھ تا سنہ ۱۷۹ھ) نے مہدی کے متعلق کوئی روایت ذکر نہیں کی

(۲) اسی طرح امام بخاری رحمتہ علیہ (سنہ ۱۹۴ھ تا سنہ ۲۵۶ھ) نے اپنی صحیح میں آخری زمانہ میں کسی مہدی کے ظہور کا ذکر نہیں کیا۔

(۳) اسی طرح امام مسلم نے (سنہ ۲۰۴ھ تا ۲۶۱ھ) اپنی صحیح میں آخری زمانہ میں کسی مہدی کے ظہور کا ذکر نہیں کیا۔

(۴) ان کے علاوہ باقی کتب احادیث میں بہت سی روایتیں مہدی کے متعلق آئی ہیں۔ نواب صدیق حسن خانصاحب لکھتے ہیں

قاضی محمد بن علی شوکانی یمانیؒ نے اپنے رسالہ توضیح میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے لکھا ہے۔

"اما الاحادیث الواردۃ فی المھدی فالذی امکن الوقوف علیہ منھا خمسون حدیثاً نتسخی" (حجج الکرامہ صفحہ ۳۱۸)

کہ مہدی کے بارہ میں جو حدیثیں ہیں ان میں سے جو میرے علم میں آئی ہیں۔ وہ پچاس ہیں۔ پھر پچاس حدیثیں شمار کر کے لکھتے ہیں کہ یہ پچاس حدیثیں ہیں جن میں صحیح حدیثیں بھی ہیں حسن بھی ہیں۔ اور ضعیف بھی اور صحابہ کرام رضی سے جو آثار مروی ہیں۔ وہ ان کے علاوہ ہے۔

(۵) ان روایات کے متعلق محققین منقدین کی یہ رائے ہے کہ مہدی کے متعلق اکثر روایات جرح سے خالی نہیں ہیں۔ چنانچہ علامہ ابن خلدون احادیث متعلقہ خروج مہدی کا تفصیل وار ذکر کر کے اور ان پر محدثین کی جرح اور تنقید کر کے لکھتے ہیں۔

"جملۃ الاحادیث التی اخرجھا الائمۃ فی شان المھدی وخروجہ فی اٰخر الزمان وھی کما رأیت لم یخلص منھا من النقد الا القلیل او الاقل منہ"

(مقدمہ ابن خلدون صفحہ ۱۳۶)

کہ تمام وہ احادیث جو مہدی کے آخری زمانہ میں ظاہر ہونے کے بارہ میں محدثین نے بیان کی ہیں۔ ان میں سے نہایت ہی کم تعداد کو چھوڑ کر کوئی روایت تنقید سے محفوظ نہیں۔

(۶) مہدی کے بارہ میں جو روایات مختلف کتب میں ذکر کی گئی ہیں۔ ان میں اس قدر اختلاف پایا جاتا ہے کہ ان کے درمیان تطبیق کرنا مشکل ہے۔

مثلاً (۱)

بلحاظ نسب مہدی کن میں سے ہوگا۔

(الف) ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مہدی بنی عباس سے ہوگا (کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۱۸۶ و حجج الکرامہ صفحہ ۳۵۶)

اور ابن سیرین اور حسن بصری وغیرہ عمر بن عبدالعزیزؒ کو جو بنی امیہ سے تھے امام مہدی سمجھتے تھے۔ (تاریخ الخلفاء صفحہ ۱۶۳)

اور ایک روایت میں ہے۔ کہ حضرت عمرؓ کی اولاد سے ہوگا۔ (ابن عساکر)

تیسری روایت میں ہے رجلٌ من امتی (حجج الکرامہ صفحہ ۳۶۲ بحوالہ البزاز والطبرانی) کہ وہ میری امت کا ایک فرد ہوگا۔

چوتھی روایت میں ہے المھدی من عترتی (کنز العمال جلد ۷ و حجج الکرامہ صفحہ ۳۶۳)

کہ مہدی میری عترت سے ہوں گے۔ اور عترت کا لفظ بھی تخصیص نہیں کرتا۔ کیونکہ حضرت ابوبکرؓ فرماتے ہیں۔ نحن عترۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (زرقانی شرح مواھب اللدنیہ) کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عترت ہیں

پانچویں روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رجلٌ من امتی فرمایا۔ کہ وہ میری امت کا ایک فرد ہوگا۔

(کنز العمال جلد ۷ ص ۱۸۶)

چھٹی روایت میں ہے کہ وہ امام حسنؓ کی اولاد میں سے ہوگا۔

ساتویں یہ ہے کہ وہ امام حسین کی اولاد میں سے ہوگا۔ (حجج الکرامہ صفحہ ۳۵۲)

آٹھویں روایت یہ ہے کہ وہ "من ولد فاطمۃ" ہوگا (مشکوٰۃ صفحہ ۴۷۲ و کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۱۸۶) اور ولد کے معنی جیسا کہ امام خطابی نے کہا ہے "ولد الرجل نسلہ وقد یکون الاقرباء وبنی العمومہ" کہ کسی شخص کے ولد سے مراد اس کی نسل ہوتی ہے۔ اور کبھی اس کے اقرباء اور چچا زاد بھائی بھی ہوتے ہیں (حاشیہ ابوداؤد صفحہ ۵۸۸ مطبع نظامی کانپور)

اسی طرح اس کی مدت قیام اور مقام ظہور وغیرہ میں اختلاف پایا جاتا ہے

۷۔ :- اختلاف کی وجہ :-

اس اختلاف کی وجہ ایک تو یہ ہے کہ جو روایات درحقیقت مختلف اشخاص کے متعلق تھیں۔ اور مہدی ہر ہدایت یافتہ اور صالح انسان پر بولا جاتا ہے۔ جیسا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے خلفاء راشدین کے حق میں بھی مہدیین کا لفظ استعمال فرمایا۔ لیکن علماء نے سب روایات کو ایک شخص کے متعلق سمجھ لیا۔ جو آخری زمانہ میں آئے گا۔ مثلاً ایک حدیث میں ہے۔ اسمہٗ اسمی واسمُ ابیہِ اسمُ ابی۔ کہ اس کا نام میرا نام اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کا نام ہوگا۔ یہ ظاہری طور پر عباسی خلیفہ محمد المھدی پر چسپاں ہوتی ہے۔ ان کا نام محمد تھا۔ اور ان کے باپ کا نام عبداللہ المنصور تھا۔

اسی طرح ایک حدیث میں یہ آتا ہے۔ کہ اس کی بیعت رکن اور مقام کے درمیان کریں گے اس میں لفظ رجل ہے لیکن اسے مہدی پر لگایا گیا ہے۔ حالانکہ اس سے مراد عبداللہ بن زبیر ہیں روایت کے الفاظ یہ ہیں :-

"یکون اختلاف عند موتِ خلیفۃ فیخرج رجل من اھل المدینۃ ھارباً الی مکۃ فیاتیہ ناس من اھل مکۃ فیخرجونہ کارھاً فیبایعونہ بین الرکن والمقام ویبعث الیہ بعث من الشام فیخسف بھم البیداء"

(کنز العمال جلد ۷ صفحہ ۱۸۷)

یہ روایت اس واقعہ پر منطبق ہوتی ہے جب حضرت معاویہ کے مرنے کے بعد یزید کی بیعت پر اختلاف ہوا۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ مدینہ سے مکہ بھاگ آئے۔ پھر شام سے بماتحتی عمرو بن سعید مدینہ پر لشکر چڑھ کر آیا۔ جس نے وہاں آکر قتل عام کیا۔ جو یوم الحرّۃ کے نام سے مشہور ہے۔ پھر وہی لشکر مکہ کی طرف آیا۔ مکہ میں داخل ہونے سے پہلے ہی یزید کی موت کی خبر آگئی۔ اس لئے اس لشکر کو واپس ناکام لوٹنا پڑا۔ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کی لوگوں نے رکن اور مقام کے درمیان بیعت کی۔ لیکن اس روایت کو بھی مہدی آخر الزمان پر لگایا گیا۔

اسی طرح ایک اور روایت "المھدی من عترتی" وغیرہ احادیث کا مصداق امام حسنؓ کے پڑپوتے محمد بن عبداللہ کو قرار دیا گیا ہے چنانچہ ابن خلدون نے لکھا ہے۔

محمد بن عبداللہ بن حسن بن الحسن السبط جنہیں نفس زکیہ کہتے تھے۔ انہوں نے حجاز میں خروج کیا اور مہدی ان کا لقب ہوا۔

اسی طرح اور بہت سی روایات دوسرے لوگوں پر صادق آتی تھیں۔ لیکن کوشش یہ کی گئی کہ سب کی سب روایات کا مصداق ایک ہی شخص کو قرار دیا جائے۔

پھر ان سے ایک اور غلطی یہ ہوئی۔ کہ آخر الزمان کے لفظ سے انہوں نے ہر جگہ مسیح موعود کا زمانہ سمجھ لیا۔ حالانکہ یہ لفظ بھی نسبتی تھا۔ مثلاً ایک حدیث میں آتا ہے۔

"یخرج فی اٰخر الزمان اقوام احداث الاسنان الحدیث"

(ترمذی جلد ۲ صفحہ ۲۹)

اس حدیث میں آخر الزمان کا لفظ آیا ہے لیکن اس کے متعلق لکھا ہے۔

"انما ھم الخوارج والحروریہ وغیرھم من الخوارج"

کہ اس حدیث میں جس قوم کے آخر الزمان میں ظاہر ہونے کا ذکر ہے۔ وہ خوارج ہیں۔

لیکن جس روایت میں بھی آخر الزمان کا ذکر آگیا۔ اس سے مسیح موعود کے ظہور کا زمانہ مراد لے لیا گیا۔

۸۔ امام مہدی کے بارے میں چار مختلف اقوال :-

صحیح یہی ہے کہ مسیح موعود کے زمانہ میں کوئی اور امام مہدی نہیں ہوں گے۔ اختلاف روایات کی وجہ سے مہدی کے بارہ میں چار مختلف اقوال ہیں۔ نواب محمد صدیق حسن خانصاحب لکھتے ہیں۔

"حافظ ابن القیم در منار فرمودہ کہ امت مرحوم در مھدی بر چہار قول مختلف اند"

(۱) یکے آنکہ مہدی مسیح ابن مریم است و درحقیقت مھدی اُو است و حجت ایں قول حدیث محمد بن خالد جندی است یعنی لا المھدی الا عیسے ابن مریم)

(۲) دوم آنکہ مراد بمھدی خلیفہ عباسیہ است کہ بود و گذشت۔

(۳) سوم آنکہ مھدی مردی از اہل بیت نبوی از اولاد حسن یا اولاد حسین بن علی باشد

(۴) قول چہارم رافضہ است کہ مھدی مذکور محمد بن حسن عسکری است۔

(حجج الکرامہ صفحہ ۳۸۷)

صحیح قول :- ہمارے نزدیک پہلا قول صحیح ہے۔ اور مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں کوئی اور مہدی موعود نہیں ہے۔ اس لئے کہ :-

۱ـ امام مالکؒ اور امام بخاری اور امام مسلم نے اپنی صحاح میں مسیح موعود کے سوا کسی امام مہدی کا ذکر نہیں کیا۔ اگر آخری زمانہ میں

مسیح موعود کے ساتھ مہدی کی روایات اس معیار صحت پر پوری اتریں۔ جو انہوں نے احادیث کے لئے مقرر کیا تھا۔ تو وہ ضرور ان روایات کا ذکر کرتے۔ جن میں مسیح کے ساتھ مہدی کے آنے کا ذکر پایا جاتا ہے۔ مگر انہوں نے اسی لئے ان حدیثوں کو نہیں لیا۔ کہ وہ ان کے مقررکردہ معیار صحت کے مطابق پوری نہیں اترتی تھیں۔ پس ان احادیث کا ذکر نہ کرنا اور صرف مسیح موعود کے ظہور کے متعلق احادیث کا ذکر کرنا اس امر کا یقینی ثبوت ہے۔ کہ ان کے نزدیک مسیح موعود کے ساتھ کسی اور مہدی کے ظہور کا عقیدہ غلط تھا۔

(۹) امامکم منکم میں امام سے کون مراد ہے:-

(۱) بعض علماء امامکم منکم سے یہ سمجھتے ہیں۔ کہ اس میں امام سے مراد مہدی ہیں۔ لیکن ہم اوپر ذکر کر چکے ہیں۔ کہ امام سے مراد اس حدیث میں خود مسیح موعود ہیں۔ اور امام مہدی کا ان روایات میں کوئی ذکر نہیں۔ اور یہ جو کہا جاتا ہے کہ امام مہدی مسیح موعود کے امام ہوں گے۔ تو یہ بھی درست نہیں کیونکہ صحیح مسلم کی حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جب مسلمان صفیں درست کر رہے ہوں گے۔ اور نماز کھڑی کی جائے گی

"فینزل عیسے ابن مریم فامّھم"

اس وقت عیسے بن مریم نازل ہوں گے۔ تو وہ ان کے امام ہوں گے۔

(مشکوٰۃ مطبوعہ محمدی بمبئی ص۴۸۵ بحوالہ مسلم)

اور نواب قطب الدین صاحب شرح مشکوٰۃ میں تحریر فرماتے ہیں

"اگر کوئی یہ کہے کہ امامکم منکم سے کوئی اور امام مراد ہے۔ تو ایک بے ثبوت بات ہے۔ اور متقدمین نے تسلیم کر لیا ہے کہ امامکم منکم سے مراد حضرت عیسے ہی ہیں"

(مظاہر الحق شرح مشکوٰۃ جلد۴ ص۳۸۵)

مزید برآں علامہ تفتازانی نے شرح عقائد نسفی میں اس کی تصریح کر دی ہے۔ کہ صحیح بات یہی ہے کہ عیسے لوگوں کو نماز پڑھائیں گے اور مہدی ان کی اقتداء کریں گے۔ کیونکہ وہ افضل ہیں۔ اور ان کی امامت اولی ہے۔

(شرح عقائد النسفی ص۱۳۱ مطبوعہ مصر)

(۲) امام احمد بن حنبل نے مسند میں نزول مسیح کے بارے میں جو حدیث ابوھریرہؓ سے روایت کی ہے۔ اس میں مسیح کی صفات اماماً مھدیاً حکماً عدلاً ذکر کی ہیں۔ کہ مسیح امام مہدی ہوں گے۔

(مسند امام احمد بن حنبل جلد۲ ص۴۱۱)

آخری زمانہ کے متعلق جو مہدی کے بارہ میں روایات آئی ہیں ان میں سے کسی میں بھی "امام مہدی" کے لفظ استعمال نہیں ہوئے۔

پس اس حدیث کے مطابق مسیح موعود ہی امام مہدی ہیں۔

۳- امام ابوعبداللہ محمد ابن ماجہ (م ۲۰۹ ھ - ۲۹۳ ھ) نے اپنی سنن میں اور الحاکم نے مستدرک میں انس بن مالک سے روایت کی ہے

"لاتقوم الساعة الا علی شرار الناس ولا المھدی الا عیسے ابن مریم"۔

(ابن ماجہ مطبوعہ مصر جلد۲ ص۲۵۷)

کہ قیامت شریر لوگوں پر آئے گی۔ اور المھدی عیسے ابن مریم مہدی ہوں گے۔ اس کے سوا اور کوئی مہدی نہیں۔

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ مہدی اور مسیح ایک ہی شخص ہوگا۔ اور عیسے کے سوا کوئی اور مہدی نہیں ہوگا۔ وہ لوگ جو یہ خیال کرتے ہیں کہ مسیح موعود کے زمانہ میں مہدی آخر الزمان ایک علیحدہ شخص ہوں گے۔ انہوں نے اس حدیث کو ضعیف ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور اس کے بعض راویوں پر جرح کی ہے۔ اور پھر بشرط صحت اس کی یہ تاویل کی ہے۔

امام شوکانی نے توضیح میں لکھا ہے۔

"اما حدیث انس اخرجه ابن ماجه والحاکم فی المستدرک لامھدی الا عیسے ابن مریم فیکفی ان یقال فی تاویله لا مھدی کامل ولاشك ان عیسے اکمل من المھدی لانه نبی الله وھذا التاویل محتم لمخالفة ظاھرة الاحادیث"۔

(حجج الکرامہ ص۳۸۵)

کہ انس کی حدیث جو ابن ماجہ نے اور حاکم نے مستدرک میں لا مھدی الا عیسے ابن مریم ذکر کی ہے۔ اس کی تاویل میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ مسیح کے سوا کوئی مہدی کامل نہیں اور اس میں شک نہیں کہ عیسے مہدی سے اکمل ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالے کے نبی ہیں اور یہ تاویل اس لئے ضروری ہے کہ یہ حدیث ظاہری لحاظ سے دوسری احادیث کے مخالف ہے۔

حدیث لامھدی الا عیسے بالکل صحیح حدیث ہے

ہمارے نزدیک جیسا کہ امام ابن قیم نے اس حدیث کی بناء پر مہدی کے بارہ میں مسلمانوں کا پہلا قول لکھا ہے کہ مسیح کے علاوہ ان کے زمانہ میں کوئی اور امام مہدی نہیں ہوگا۔ صحیح ہے۔ اور یہ حدیث مرفوع متصل صحیح حدیث ہے اور اس کے راویوں پر جو تنقید کی گئی ہے۔ وہ درست نہیں۔

اس حدیث کا پہلا راوی:- **پہلا راوی** یونس بن عبد الاعلے الصدفی ہے۔ جس سے ابن ماجہ نے روایت کی ہے۔ اس کے متعلق حافظ بن کثیر نے کہا ہے کہ وہ ثقہ ہے اور ابن ابی حاتم کہتے ہیں کہ میرے والد اس کو ثقہ قرار دیتے اور اس کی رفعت شان کا ذکر کرتے تھے۔ امام نسائی کہتے ہیں کہ وہ ثقہ ہے۔ اور علی ابن الحسن کہتے ہیں۔ کہ وہ حافظ الحدیث تھا طحاوی نے کہا ہے کہ وہ عاقل اور فہم رسا شخص تھا۔ امام ابن حبان نے اس کا ثقہ راویوں میں ذکر کیا ہے۔

(تہذیب التہذیب جلد۱۱ ص۴۴۲)

دوسرا (۲) راوی:- امام محمد بن ادریس شافعی ہیں۔ ان کا ثقہ ہونا مسلم محدثین ہے۔

تیسرا (۳) راوی:- محمد بن خالد جندی ہے اس کے متعلق امام ابن معین نے کہا ہے کہ وہ ثقہ ہیں۔ اور ابن معین کے متعلق تہذیب التہذیب جلد ۱۱ ص۲۵۷ میں لکھا ہے:-

کہ محمد بن رافع نے امام احمد بن حنبل کو کہتے سنا کہ جس حدیث کو ابن معین نہیں جانتے وہ حدیث ہی نہیں اور ص۲۸۰ و ص۲۸۳ میں اسے امام الجرح والتعدیل لکھا ہے اور راویوں کے حالات سے بہت واقف قرار دیا ہے اور عمرو الناقد کہتے ہیں کہ ہم میں یحیٰ بن معین سے اعلم بالاسناد کوئی نہیں۔

چوتھا (۴) راوی:- ابان بن صالح ہے۔ اس کو ابن معین اور عجلی اور یعقوب بن شیبہ اور ابو ذرعہ اور ابو حاتم نے ثقہ قرار دیا ہے۔ اور ابن حبان نے بھی اس کا ذکر ثقہ لوگوں میں کیا ہے۔

(تہذیب التہذیب جلد اول ص۹۴)

پانچواں (۵) راوی:- امام حسن بصری ہیں۔ جو ہر طرح سے عادل وثقہ مشہور ہیں۔

چھٹے (۶) راوی:- انسؓ بن مالک ہیں۔ جو صحابی ہیں۔ جن کے ثقہ اور عادل ہونے میں شک کرنا کسی طرح جائز نہیں۔ اور حضرت انسؓ اس حدیث کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ پس یہ حدیث مرفوع متصل ہے۔ اور اس کی صحت میں شک کرنا درست نہیں۔

محمد خالد جندی مجہول راوی نہیں

حاکم نے کہا ہے کہ محمد بن خالد جندی مجہول ہے۔ لیکن ان کا یہ خیال سراسر باطل ہے۔ علامہ ابوالحسن بن محمد صادق السندی المدنی جو متاخرین میں سے ایک بہت بڑے عالم گزرے ہیں۔ انہوں نے بخاری مسلم ابن ماجہ اور نسائی اور دوسری کتب کے حواشی لکھے ہیں۔ اور کتاب مجمع البحار لغت احادیث کے مؤلف ہیں۔ اس حدیث کے متعلق لکھتے ہیں:-

"لامھدی الا عیسے ای وصفاً لا لقباً المتصف بالھدی علی عل وجه بعدہ صلے اللہ علیه وسلم۔ الخ۔ واللہ اعلم"

(ابن ماجہ مطبوعہ مصر جلد۲ حاشیہ ص۲۵۷)

(باقی ص۶ پر)

پتہ جات مطلوب ہیں

(۱) خوشی محمد صاحب ولد پیراندتہ قوم کمہار اصل ساکن ڈسکہ کلاں۔ ضلع سیالکوٹ کا پتہ درکار ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ بنی سرروڈ تعلقہ ٹنڈو آدم سندھ میں کہیں رہتے ہیں۔ اگر وہ یہ اعلان پڑھیں۔ تو مہربانی فرما کر صحیح پتہ سے آگاہ فرمائیں۔

(۲) دوست محمد صاحب پٹواری دیوا سٹریٹ مکان ۳۳ گوالمنڈی لاہور میں رہا کرتے تھے۔ کے موجودہ ایڈریس کی ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو علم ہو تو مطلع فرمائیں۔ (ناظر امور عامہ)

(۳) سید بشیر احمد صاحب یا ان کے والد سید محمود شاہ صاحب کے متعلق اگر کسی دوست کو علم ہو۔ یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو براہ کرم مکمل ایڈریس سے دفتر ھذا کو مطلع فرمائیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید)

دعا کیلئے التجاء

میرا بچہ عزیز عطا الکریم شاہد سٹوڈنٹ سیکنڈ ایر تعلیم الاسلام کالج سولہ روز سے بخار میں مبتلا ہے۔ ڈاکٹری رائے ہے۔ کہ شاید ٹائیفائڈ ہو۔ احباب سے التجا ہے۔ کہ عزیز کی شفایابی کے لئے درد دل سے دعا فرما دیں۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری ربوہ)

ترجمہ:۔ کلی طور پر ہدایت سے متصف آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد جسے مطلق مہدی کہہ سکتے ہیں۔ وہ عیسیٰ ؑ ہی ہے۔ اس سے یہ مراد نہیں۔ کہ مہدی کا لقب سوائے عیسیٰ ؑ کے اور کسی کے لئے نہیں۔ زوائد میں ہے۔ کہ حاکم نے مستدرک میں اسی متن حدیث کو اسی سند کے ساتھ روایت کرکے کہا ہے۔ کہ یہ حدیث شافعی رحمہ کے افراد میں سے شمار کی جاتی ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں۔ کیونکہ امام شافعی رحمہ کے سوا دوسروں نے بھی اسے روایت کیا ہے۔ پھر اس نے ابو یحییٰ بن سکن کی سند کا ذکر کیا ہے۔ کہ اس نے بھی محمد بن خالد جندی صنعانی سے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ جو کہ امام شافعی رح کے استاد کا موذن تھا۔ اور ان سے امام شافعی رح کے سوا دوسروں نے بھی روایت کی ہے۔ اور وہ غیر معروف نہیں۔ جیسا کہ حاکم نے خیال کیا ہے۔ بلکہ یحییٰ بن معین سے مروی ہے۔ کہ انہوں نے اس کو معتمد اور ثقہ سمجھا ہے۔ ہاں بعض نے اس حدیث کو مرسل بھی بیان کیا ہے۔ اور مزی نے تہذیب میں کسی شخص کا یہ ذکر کیا ہے، کہ اس نے امام شافعی رح کو خواب میں کہتے سنا۔ کہ یونس بن عبد الاعلیٰ الصدفی نے مجھ پر جھوٹ باندھا ہے۔ یہ حدیث میری نہیں۔ حضرت حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں۔ یونس بن عبد الاعلی الصدفی ثقہ کہ وہ معتبر راویوں میں سے ہیں۔ محض کسی کے خواب سے ان کو مطعون نہیں کیا جا سکتا۔ اور یہ حدیث اگرچہ بادی النظر میں باقی احادیث واردہ درباره مہدی کے خلاف نظر آتی ہیں مگر غور کریں۔ تو ان کے منافی نہیں ہے۔ مراد اس سے یہ ہے۔ کہ مہدی جس کو مہدی کہا جا سکتا ہے۔ وہ عیسیٰ بن مریم ہیں۔ ان کے سوا بھی کوئی مہدی ہو تو ہو سکتا ہے۔

پس صحیح مذہب یہی ہے۔ کہ مسیح موعودؑ ہی مہدی ہیں۔ اور آپ کے زمانہ میں کسی اور مہدی موعود کے ظہور کا خیال درست نہیں۔

(۴) امام حسن بصری رح (۱۶ھ۔ ۱۱۰ھ) کہتے ہیں۔

"ان كان مهدی فعمر بن عبد العزيز والا فلا مهدی الا عیسی ابن مریم۔"

(تاریخ الخلفاء ص ۱۶۳ مولفہ امام جلال الدین سیوطی رح)

اگر امت میں کوئی مہدی ہے۔ تو وہ عمر بن عبد العزیز ہیں۔ ورنہ عیسیٰ بن مریم کے سوا اور کوئی مہدی نہیں۔

(۵) اور ابن عون کہتے ہیں۔ کہ امام ابن سرین (۳۳ھ۔ ۱۱۰ھ) حضرت عمر بن عبد العزیز کو امام مہدی کے نام سے ذکر کیا کرتے تھے۔

(تاریخ الخلفاء ص ۱۶۳)

(۶) اسی طرح حدیث لا مهدی الا عیسیٰ کو مستند سمجھتے ہوئے معتزلہ اور ان کے امثال نے مسیح کے علاوہ ظہور مہدی آخر الزمان کا انکار کیا ہے۔ (حجج الکرامہ صفحہ ۳۸۶)

(۱۰) پس حق بات یہی ہے۔ کہ نزول مسیح موعود کا عقیدہ ایسا ہے۔ جس کی تائید قرآن مجید سے بھی ملتی ہے۔ اور جس کا کبھی زمانہ میں بھی انکار نہیں کیا گیا۔ اور نہ ہی کوئی حدیث اس عقیدہ کے خلاف پائی جاتی ہے۔ اور مسلمان نسلاً بعد نسل مانتے چلے آئے ہیں۔ لیکن ظہور مہدی کے متعلق مسلمانوں میں یہ اختلاف رہا ہے۔ کہ آیا مسیح ابن مریم ہی امام مہدی ہوں گے یا کوئی اور شخص امام مہدی ہوگا۔ اس کے متعلق ہم اوپر تفصیل سے ذکر کر چکے ہیں۔ کہ آخری زمانہ میں خود مسیح موعودؑ ہی مہدی ہوں گے۔ چنانچہ نواب حسن محمد خاں صاحب ابن نواب محمد صدیق حسن خاں صاحب اپنی کتاب اقتراب الساعۃ میں مہدی کے متعلق روایات اور اقوال ائمہ کا ذکر کرکے نزول مسیحؑ کی خبر اور ظہور مہدی کی خبر کا موازنہ ان الفاظ میں کرتے ہیں:۔

"قرآن مقدس کے بعد کوئی کتاب صحیح بخاری و صحیح مسلم سے زیادہ صحیح نہیں ہے۔...... جس طرح عیسیٰ علیہ السلام نے انجیل میں بڑی دھوم دھام سے خبر خاتم الرسل کے نام نشان بتا کر دی تھی۔ سو اسی طرح خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی خبر ان کے نزول کی ہم کو دی ہے۔ بلکہ خود خدائے پاک نے یہ خبر بذریعہ قرآن کریم ہم کو سنائی ہے۔ کوئی شخص مجتہد بوجہ حدیث لا مهدی الا عیسیٰ باوجود ضعف سند کے اگر مہدی کے آنے کا انکار کرے تو کرے۔ اس لئے کہ قرآن کریم میں ان کے ظہور کی خبر نہیں دی ہے۔ صحیحین میں ان کا ذکر صراحتاً نہیں آیا ہے۔ گو احادیث میں مہدی کو علمائے اسلام نے متواتر المعنی کہا ہے۔ سنن میں ان حدیثوں کو روایت کیا ہے۔ مگر نزول مسیح علیہ السلام میں تو بال برابر کا بھی کچھ فرق نہیں۔ دھوکا نہیں ہے۔ عیسائی بھی ان کے آنے کے قائل ہیں۔ منتظر ہیں۔ ہم نے مانا۔ مہدی نہ آویں۔ اس میں کچھ تکذیب قول مشہور اہل اسلام کی نہیں ہے۔ ابن مریم تو سب کے نزدیک ضرور ہی آئیں گے۔ کہیں خدا انہیں کو لے آوے۔ جو بات ہم مہدی کے آنے سے خیال کرتے ہیں وہ کام ان سے بخوبی نکلے گا۔ مہدی آویں یا نہ آویں۔ اسلام کا کچھ نقصان نہیں۔ ان کا آنا ہی ہم کو کفایت ہے۔" (اقتراب الساعۃ ص ۱۴۷، ۱۴۸)

پھر لکھتے ہیں:۔

"ہاں صحیحین میں کہ اصح الکتاب بعد کتاب اللہ ہیں۔ ذکر نزول عیسیٰ علیہ السلام کا بیان خروج دجال کا آیا ہے۔ سو اس میں کسی طرح کا شک و شبہ نہیں۔ بلکہ خود قرآن پاک سے نزول عیسیٰ ابن مریم کا خروج یاجوج و ماجوج کا خروج دابۃ الارض کا ثابت ہے۔ اگر یہی بات ٹھہری کہ عیسیٰ علیہ السلام ہی مہدی ہوں گے۔ تو بھی ہمارا کچھ نقصان نہیں۔ فقط اتنی بات ہے۔ کہ احادیث ظہور مہدی علیہ السلام کے بلا کسی وجہ وجیہہ کے اسقط و ساقط ہوتے ہیں۔ یہی سہی۔ کہیں حضرت عیسی ابن مریم علیہ السلام ہی جلد رونق بخش ہوں۔ اگر مہدی نہیں آتے تو نہ آویں۔" (اقتراب الساعۃ ص ۲۲۳)

تتمہ

مولانا مودودی صاحب کے جواب پر تبصرہ

مولانا مودودی صاحب نے تحقیقاتی عدالت کے دس نکات یا سوالات کا جواب دیتے ہوئے ظہور مہدی و مسیح کے متعلق مندرجہ ذیل جواب دیا ہے۔ ظہور مہدی کے متعلق مولانا صاحب لکھتے ہیں:۔

"اس مسئلہ میں دو قسم کی احادیث پائی جاتی ہیں۔ ایک وہ جن میں لفظ مہدی کی تصریح ہے۔ دوسری وہ جن میں صرف ایک ایسے خلیفہ کی خبر دی گئی ہے۔ جو آخری زمانے میں پیدا ہوگا۔ اور اسلام کو غالب کر دے گا۔ ان دونوں قسم کی روایات میں سے کسی ایک کا بلحاظ سند یہ پایہ نہیں ہے۔ کہ امام بخاریؒ کے معیار تنقید پر پورا اترتا۔ چنانچہ انہوں نے اپنے مجموعہ حدیث میں کسی کو بھی درج نہیں کیا۔ مسلم نے صرف ایک روایت لی ہے۔ جو لفظ مہدی سے خالی ہے۔" (دس نکات کا جواب از مولانا مودودی صاحب ص ۱۲) پھر لکھتے ہیں:۔

"متعدد روایات میں اس امر کی اندرونی شہادت موجود ہے۔ کہ ابتدائے اسلام میں جن جن مختلف پارٹیوں کے درمیان سیاسی کشمکش برپا تھی۔ انہوں نے اپنے مفاد کے مطابق اس پیشگوئی کو ڈھالنے کی کوشش کی ہے۔ اور یہ روایات ان کے سیاسی کھیل کا کھلونا بننے سے محفوظ نہیں رہ سکی ہیں۔" (ر ر ص ۵)

پھر لکھتے ہیں:۔

"تاہم یہ کہنا مشکل ہے۔ کہ یہ تمام روایات بالکل ہی بے اصل ہیں۔ تمام آمیزشوں سے الگ کرکے ایک بنیادی حقیقت ان سب میں مشترک ہے۔ اور وہی اصل حقیقت ہے۔ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے آخری زمانے میں ایک ایسے لیڈر کے ظہور کی پیشگوئی فرمائی ہے۔ جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیگا۔ ظلم و ستم مٹا دے گا۔ سنت نبویؐ پر عمل کرے گا۔ اسلام کو غالب کر دے گا۔ اور خلق خدا میں عام خوشحالی پیدا کر دے گا۔" (ر ر ص ۵)

پھر لکھتے ہیں:۔

"یہ امر بھی قابل ذکر ہے۔ کہ مہدی کے متعلق کوئی خاص عقیدہ اسلامی عقائد میں شامل نہیں ہے۔ اہل سنت کی کتب عقائد اس سے بالکل خالی ہیں۔" (ر ر ص ۵)

مولانا مودودی صاحب نے اپنے اس بیان میں جس خیال کا اظہار کیا ہے۔ وہ مسلمانوں کے مشہور عقیدہ کے سراسر منافی ہے۔ مولانا صاحب کا یہ خیال کہ اہل سنت کی کتب عقائد ظہور مہدی کے ذکر سے خالی ہیں۔ درست نہیں۔ مثلاً لوائح الانوار (شرح عقیدۃ السفارینی جلد ۲ ص ۷۶) میں اشراط ساعت کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے۔

منها الامام الخاتم الفصيح محمد المهدی والمسیح

یعنی اشراط الساعۃ میں سے امام محمد مہدی کا جو خاتم اور فصیح ہوں گے۔ اور مسیح کا ظہور ہے۔ اور علامہ محمد السفارینی الحنبلی نے ۱۱۸۸ھ میں وفات پائی۔ اور شرح عقائد نسفی میں علامہ تفتازانی نے تحریر فرمایا ہے کہ صحیح بات یہی ہے۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام لوگوں کو نماز پڑھائیں گے۔ اور ان کی امامت کریں گے" و یقتدی به المهدی" اور مہدیؑ ان کی اقتدا کریں گے۔ کیونکہ مسیح علیہ السلام افضل ہیں۔ اور ان کی امامت اولیٰ ہے۔ (شرح عقائد نسفی مع شرح نبراس ص ۴۴۷) اور مولانا عبد العزیز فرہاری (۱۲۳۹ھ) میں اپنی کتاب نبراس میں لکھتے ہیں:۔ "تواترت الاحادیث فی خروج المهدی" (نبراس شرح لشرح العقائد النسفی ص ۴۴۵) کہ خروج مہدی کے بارہ میں حدیثیں تواتر کے ساتھ مروی ہیں۔ اور حضرت ملا علی قاری رح (۱۰۱۴ھ) شرح فقہ اکبر میں خروج دجال اور یاجوج و ماجوج وغیرہ علامات کی تشریح میں لکھتے ہیں۔ کہ ان میں واؤ مطلق جمع کے لئے ہے۔ ترتیب کے لئے نہیں۔ کیونکہ ترتیب وقوع کے لحاظ سے (ان المهدی عليه السلام يظهر اولا شرح الفقه الاکبر ص ۱۰۰) مہدی علیہ السلام کا ظہور خروج دجال سے پہلے ہوگا۔

ہمیں اس کے متعلق زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اگر مسیح علیہ السلام کے علاوہ کسی اور مہدی یا خلیفہ یا لیڈر نے مذکورہ بالا تمام اغراض و مقاصد کو جن کا ذکر مولانا صاحب نے اوپر کیا ہے۔ پورا کر دینا ہے۔ تو پھر مسیح علیہ السلام کے آنے کی ضرورت ہی کیا رہ جاتی ہے؟

ہمارا نقطہ نظر اس بارہ میں جیسا کہ ہم اصل سوال کے جواب میں اوپر لکھ چکے ہیں۔ وہی ہے۔ جو ہر زمانہ میں مسلمانوں کے ایک عظیم الشان گروہ کا رہا ہے۔ جس کا ذکر بحوالہ حضرت امام ابن القیم رح اوپر ہو چکا ہے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرمان مبارک "لا مهدی الا عیسیٰ" کے مطابق یہ ہے۔ کہ مسیح موعودؑ ہی مہدی آخر الزمان ہوں گے۔ اور وہی امام مہدی کا لقب پائیں گے۔ جیسا کہ مسند امام احمد بن حنبل رح کی روایت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے آنے والے ابن مریم کے حق میں "اماماً مهدياً" کا اعلان فرمایا ہے۔

ظہور مسیحؑ

ظہور مسیح کے متعلق مولانا مودودی صاحب نے واضح الفاظ میں یہ اعتراف کیا ہے۔ کہ

"مسیح علیہ السلام کا نزولِ ثانی مسلمانوں کے درمیان ایک متفق علیہ مسئلہ ہے۔ اس کی بنیاد قرآن وحدیث اور اجماعِ امت پر ہے۔" (ص۱)

پھر احادیث کا ذکر کر کے لکھتے ہیں:

"اس بناء پر یہ بات یقینی ہے۔ اور اس میں کسی شک کی گنجائش نہیں ہے۔ کہ نبی صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مسیح علیہ السلام کی آمدِ ثانی کی ضروری خبر دی ہے۔ ناقابلِ تردید شہادتوں سے ثابت ہے۔ اگر ایسی شہادتوں کو بھی رد کیا جا سکتا ہے۔ تو پھر دنیا کا کوئی تاریخی واقعہ بھی قابلِ قبول نہیں ہو سکتا۔" (ص۲) پھر لکھتے ہیں

"پہلی صدی سے آج تک امت کے تمام علماء اور فقہاء اور مفسرین اور محدثین کا بھی اس بات پر اجماع ہے۔ کہ مسیح کی آمدِ ثانی کی خبر صحیح ہے۔" (ص۲)

مولانا مودودی صاحب کی ان تحریرات سے ظاہر ہے کہ وہ مسیح کی آمدِ ثانی کے عقیدہ کی بنیاد قرآن مجید احادیث صحیحہ اور اجماعِ امت سمجھتے ہیں۔ اور اس عقیدہ کو ایسی ناقابلِ تردید شہادتوں سے ثابت شدہ تسلیم کرتے ہیں۔ کہ اگر ایسی شہادتوں کو رد کیا جائے تو پھر دنیا کا کوئی تاریخی واقعہ بھی قابلِ قبول نہیں ہو سکتا۔ اس حد تک ہم اور مولانا مودودی صاحب متفق ہیں۔ (باقی)

سیلاب کے باعث کوچ بہار سے سلسلہ مواصلات کٹ گیا

کلکتہ ۲۷ر اگست۔ تورسا ندی اور دوسری ندیوں میں شدید طغیانی کے باعث کوچ بہار باقی ملک سے کٹ گیا ہے۔ اور تری اور خشکی اور فضائی راستوں سے اس تک پہنچنا امکان سے باہر ہے۔ کوچ بہار کو ٹرینوں کی آمد و رفت تو اگست کے اوائل ہی میں بند ہو گئی تھی۔ صرف فضائی راستہ کھلا ہوا تھا۔ لیکن وہ بھی فضائی اڈے کے زیرِ آب ہونے کے باعث مسدود ہو گیا۔

۷۵ اشخاص کے قاتل کو سزائے موت

رنگون ۲۷ر اگست۔ برما ہائی کورٹ نے کیرن باغی سامان سونگ کی سزائے موت بحال رکھی۔ سامانگ کو عدالت ماتحت نے ۷۵ اشخاص کے بیدردانہ قتل کے الزام میں سزائے موت دی تھی۔

استغاثہ کا بیان ہے۔ کہ یہ قتل عام رنگون کے شمال میں بمقام ڈونگو ہوا تھا۔ اس وقت قصبہ ڈونگو کیرن باغیوں کے قبضہ میں تھا۔ سامانگ نے چار دوسرے اشخاص کی مدد سے لوگوں کو جن میں اکثر عورتیں اور بچے تھے قتل کیا۔ اور ایسی حالت میں ایک غار کے اندر ڈال دیا جبکہ ان میں سے بعض ابھی سسک رہے تھے۔ مردہ اور نیم مردہ اشخاص کو غار میں ڈالنے کے بعد غار پر مٹی ڈال دی گئی۔ پارلیمنٹ میں ایک سوال کے جواب میں حکومت کی طرف سے بتایا گیا کہ سال رواں کے

فرقہ وارانہ فسادات سے ملک بدنام ہو رہا ہے

مذہب کی بنیاد پر لڑنا اپنی پستی کا مظاہرہ کرنا ہے (نہرو)

نئی دہلی ۲۶ر اگست۔ صدر کانگرس پنڈت جواہر لال نہرو نے اپنے ایک سرکلر میں جو تمام صوبائی کانگرس کمیٹیوں کے نام بھیجا گیا ہے۔ کانگرسیوں پر زور دیا ہے۔ کہ وہ متشددانہ رجحانات کے خلاف جنگ کرنا اپنا فرض سمجھیں۔ مسٹر نہرو نے لکھا ہے کہ "گذشتہ چند روز سے ہماری زندگی میں تشدد کی جو سرگرمیاں بڑھ گئی ہیں۔ ان پر مجھے سخت تشویش ہو رہی ہے۔ ایک جمہوری ریاست کی بقا کے لئے ضروری ہے۔ کہ امن وامان کی فضا بحال رہے۔ مسائل خواہ کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں۔ پُرامن طور پر گفت وشنید اور مصالحت کے ذریعے طے کئے جا سکتے ہیں۔ اگر جمہوریت کا یہ بنیادی تخیل منظور نہ کیا گیا۔ تو جمہوریت زندہ نہیں رہ سکتی۔

سب سے زیادہ مجھے جس چیز سے تکلیف ہوتی ہے۔ وہ فرقہ وارانہ فسادات ہیں۔ جو وقتاً فوقتاً ہوتے رہتے ہیں۔ حال ہی میں علی گڑھ، پیلی بھیت اور نظام آباد میں جو جھگڑے ہوئے ہیں۔ وہ انتہائی تکلیف دہ ہیں۔ میں کسی خاص واقعہ کا ذکر نہیں کر رہا۔ اور نہ کسی کو موردِ الزام قرار دے رہا ہوں۔ لیکن بعض حقائق اپنی جگہ موجود ہیں۔ کسی قسم کی افواہ پھیلائی جاتی ہے۔ کوئی معمولی قسم کا واقعہ ہوتا ہے۔ جس کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ اس سے بات بڑھ جاتی ہے۔ اور ہنگامہ شروع ہو جاتا ہے۔

مسٹر نہرو نے آخر میں کہا۔ کہ مجھے ان باتوں کا اس لئے بہت زیادہ احساس ہے۔ کیونکہ اس سے ہمارے ملک کی بدنامی ہو رہی ہے۔ اور تخریبی قوتوں کو ترقی مل رہی ہے۔ اس جدید دنیا میں لوگ اس لئے نہیں لڑتے۔ کہ ان کے مذاہب مختلف ہیں۔ بدقسمتی سے وہ دوسرے مسائل پر لڑتے ہیں۔ اور یہاں تک کہ جنگ تک شروع کر دیتے ہیں۔ لیکن وہ مذہب کی بنیاد پر ہرگز ایسا نہیں کرتے۔ مذہب کی بنیاد پر لڑنا پستی کا مظاہرہ اور اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ ہمارے اندر قوتِ برداشت کی کمی ہے۔

مصر کو فوجی امداد کا مسئلہ

قاہرہ ۲۷ر اگست:۔ یہاں کے سفارتی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ مصر اور امریکہ کے درمیان فوجی امداد کے سوال پر مزید بات چیت نہ ہو گی۔ کیونکہ امریکہ نے مصر سے کہا ہے۔ کہ وہ بین الاقوامی کمیونزم کی مخالفت کا اعلان کرے۔ اور مصر نے ان حلقوں کے بیان کے مطابق ایسا کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

نئی دہلی ۲۷ر اگست:۔ وزیر اعظم مسٹر نہرو کو ترکی کے وزیر اعظم کی طرف سے ایک پیغام موصول ہوا ہے۔ جس میں سیلاب زدہ علاقے کے لوگوں سے اظہارِ ہمدردی کیا گیا ہے۔

---

۵۲ کی پہلی ششماہی میں برما کے اندر ۲۲۲ اشخاص قتل کئے گئے۔ سال گذشتہ میں ۱۵۱۴ اشخاص قتل کئے گئے تھے

جولائی میں برطانیہ کی برآمدی تجارت

گذشتہ ۲½ برسوں سے زیادہ رہی

لنڈن (ریڈیو سے) برطانیہ کی برآمدی تجارت ماہ جولائی میں گذشتہ ۲½ برسوں کی ماہانہ اوسط سے زیادہ رہی۔ باہر سے درآمد شدہ مال کو دوبارہ برآمد کرنے سے ۳ء۹ ملین پونڈ کی شمولیت کل برآمد ۲۴۷ ملین پونڈ تھی۔ یہ مقدار جنوری ۱۹۵۲ء سے اب تک کی مقدار سے سب سے زیادہ اور گذشتہ سال کی دوسری سہ ماہی سے ۱۰ فی صدی زیادہ ہے۔ سال گذشتہ ماہ جولائی میں جس قدر مال برآمد ہوا اس کی مالیت اس سے ۵ فی صد زیادہ ہے۔ ادھر درآمد کی مالیت ۲۸۹ء۸ ملین پونڈ رہی۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ روزانہ اوسط میں کمی واقع ہو رہی ہے اور سال گذشتہ کے مقابلہ میں یہ مقدار ایک فی صد کم ہے۔

پنڈت نہرو سے دونوں عہدوں میں سے ایک کو چھوڑنے کا مطالبہ

کوٹہ (راجستھان) راجستھان کانگرس میں جاری جھگڑے کے سلسلہ میں کوٹہ کے ایک بزرگ اور پرانے کانگرسی پنڈت لکشمی نرائن آزاد نے آل انڈیا کانگرس کے صدر سے ملنے کے لئے ایک چٹھی کے ذریعہ ٹائم مانگا تھا جس کے جواب میں سیکرٹری آل انڈیا کانگرس نے ٹائم نہ دے کر ڈاک سے حالات لکھنے کی صلاح دی اور ساتھ ہی یہ بھی لکھا کہ "وہ بہت مشغول ہیں"

اس چٹھی کے جواب میں آزاد صاحب نے پنڈت نہرو کو دوسری چٹھی لکھ کر ان سے مطالبہ کیا ہے کہ "جب آپ کے پاس کانگرس کے اتحاد کے سلسلہ میں تبادلۂ خیالات کرنے کا وقت نہیں ہے۔ تو براہِ مہربانی دو عہدوں میں سے ایک سے استعفیٰ دے دیں۔"

اس چٹھی کی نقل پردیش کانگرس اور ڈسٹرکٹ کانگرس کو بھی بھیجی گئی ہے۔

---

۲۲ ہیں۔ ان کے ساتھ پارلیمنٹ میں ایک درخواست پیش کی جائے گی۔ دستخط کنندگان میں عورتوں کے علاوہ مرد بھی شامل ہیں۔ درخواست میں متذکرہ بالا بلوں پر بنیادی اصولوں کی حمایت کے ساتھ ان میں کچھ ترمیمات بھی تجویز کی گئی ہیں۔

ہندوستان میں بکتر بند گاڑیاں

نئی دہلی ۲۷ر اگست:۔ دفاعی تنظیم کے وزیر مسٹر بہادر پتا گی نے کل لوک سبھا میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ ملک کو فوجی ذخیرہ کے معاملہ میں خود کفیل بنانے کے لئے بکتر بند گاڑیاں تیار کرنے کے سوال پر غور کر رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں بعض فرموں کی طرف سے پیشکشیں موصول ہوئی ہیں جو ابھی زیرِ غور ہیں۔ لیکن وزیر موصوف نے ان فرموں کے نام بتانے سے انکار کر دیا۔

مال گاڑی کے ڈبے توڑ دیئے

ہزاروں روپے کا مال غائب

اٹارسی ۲۷ر اگست:۔ این۔ ای۔ آر مال گاڑی کے کچھ ڈبے سنیچر کی شب کو کھلے ہوئے پائے گئے تھے ہزاروں روپے کی مالیت کا کپڑا اور دوسری اشیاء غائب ہیں۔ پولیس نے قریب کے ایک کھیت سے عمدہ قسم کے چند دھوتی جوڑے اپنے قبضہ میں کر لئے ہیں۔ تحقیقات جاری ہے۔ ابھی تک اس سلسلہ میں کسی گرفتاری کی اطلاع نہیں ملی ہے۔

مراد آباد میں اردو کانفرنس

مراد آباد ۲۷ر اگست:۔ معلوم ہوا ہے۔ یہاں جو اردو کانفرنس ۲۷ر اگست سے ۲۹ر اگست تک ہونے والی تھی۔ وہ اب ۲۴، ۲۵، ۲۶ر ستمبر کو منعقد ہو گی۔ کانفرنس کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ کانفرنس میں جو حضرات شریک ہوں گے ان میں مسٹر علی بہادر خاں (بمبئی) انور صابری صاحب اور حاجی عبدالقدیر صاحب شامل ہیں۔

طلاق اور جہیز بل کی حمایت میں دستخط

کلکتہ ۲۷ر اگست:۔ مغربی بنگال کی نیشنل فیڈریشن آف انڈین ویمن نے خصوصی شادی بل۔ ہندو شادی و طلاق بل اور جہیز بل کی حمایت میں ۱۹۰۷۳ دستخط حاصل کر لئے

پنجاب میں زیر زمین پانی کے وسائل کا جائزہ لینے پر بیس لاکھ روپیہ خرچ کیا جائیگا

یہ جائزہ امریکی ماہرین کی مدد سے دو سال میں پایۂ تکمیل کو پہنچیگا!

لاہور ۲۷ اگست:۔ حکومت پنجاب موجودہ مالی سال کے دوران میں صوبے کے زیر زمین پانی کے وسائل کا جائزہ لینے پر ۲۰ لاکھ روپیہ صرف کریگی۔ امریکہ کی دس لاکھ ڈالر (تقریباً ۳۰ لاکھ روپیہ) کی مدد اس کے علاوہ ہے۔ جو زیادہ تر مشینری اور تجربہ گاہ کے سازوسامان کی شکل میں ملے گی۔

اب تک پنجاب کے زیر زمین پانی کے وسائل کا کوئی قابل ذکر جائزہ نہیں لیا گیا ہے۔ حکومت نے رسول نل کنواں پروجیکٹ کے ماتحت کثیر تعداد میں نل کنواں پروجیکٹ کے ماتحت کثیر تعداد میں نل کنویں لگائے ہیں۔ علاوہ ازیں کچھ چھوٹے پیمانے کی سکیمیں زیر تکمیل ہیں۔ جن کے مطابق کافی نل کنویں لگائے جائیں گے۔ تاکہ پنجاب کی زرعی زمین کو سیم کی وبا سے نجات دلائی جائے۔ اور زرعی اراضی کے لئے مزید پانی دستیاب ہو سکے۔ یہ محسوس کیا گیا ہے کہ اس پانی کا مناسب جائزہ لیا جائے۔ جو زمین کے نیچے سے پنجاب کی زرعی معیشت کو کوئی صدمہ پہنچائے بغیر نلوں کے ذریعہ نکالا جا سکتا ہو۔ اور سطح آب بھی مناسب درجے پر قائم رہے۔

کچھ عرصہ ہوا۔ پاکستان اور امریکہ کی حکومتوں کے مابین ایک معاہدہ ہوا تھا۔ اس کی رو سے پنجاب میں زیر زمین پانی کا جائزہ وسیع پیمانے پر اور سائنٹیفک طریقے سے لیا جائیگا اور زمین کی درجہ بندی کی جائے گی۔ یہ کام غیر ملکی آپریشن ایڈمنسٹریشن کی مدد سے کیا جائے گا۔ مشینری اور تجربہ گاہ کے سازوسامان کے علاوہ ایف۔ او۔ اے اس پروجیکٹ کے لئے فنی عملہ بھی مہیا کرے گی۔ حکومت نے ایک زیر زمین جائزہ آرگنائزیشن قائم کر دی ہے۔ اور صوبہ کے منتخبہ علاقوں میں کام شروع کر دیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ نہایت ہی وسیع اور دشوار ہے۔ اور اندازہ ہے کہ انتہائی کوشش سے یہ کوئی دو برس سے پایۂ تکمیل کو پہنچیگا۔

فرانس کی قومی اسمبلی نے معاہدہ کی توثیق سے انکار کر دیا!

پیرس ۲۷ اگست:۔ فرانس کی قومی اسمبلی کے ایوان بالا نے یورپ کی دفاعی برادری کے معاہدہ کی توثیق نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بہت سے ممبروں نے اس معاہدہ کی توثیق کی مخالفت کی ہے اور بعض نے کہا ہے۔ کہ وہ معاہدہ کی موجودہ صورت سے مطمئن نہیں ہیں۔ اگر موجودہ صورت میں معاہدہ ہو گیا۔ تو اس سے فرانس کے اقتدار کا خاتمہ ہو جائیگا فرانسیسی فوجیں ٹوٹ جائیں گی۔ اور جرمنی دوبارہ مسلح ہو جائے گا۔

لاہور کا موسم

لاہور ۲۷ اگست:۔ آج لاہور کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۰۱ اور کم سے کم ۷۵ تھا۔ رات کے وقت طوفان گرد و باراں کے امکان کے ساتھ موسم گرد آلود رہے گا۔ دن کے وقت درجہ حرارت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ کل طلوع آفتاب ۵ بج کر ۳۳ منٹ پر اور غروب آفتاب ۶ بج کر ۵۳ منٹ پر ہوگا۔

سیٹو کے متعلق تھائی لینڈ کے وزیر خارجہ کا اظہار خیال!

بنکاک ۲۷ اگست:۔ تھائی لینڈ کے وزیر خارجہ نے بنکاک میں کہا ہے۔ کہ جنوب مشرقی ایشیا کا مجوزہ دفاعی ادارہ ایشیائی ملکوں کے اجتماعی تحفظ کا ایک انتہائی مضبوط ادارہ ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اس ادارہ کو تقریباً ایسا ہی ہونا چاہیئے۔ جیسا شمالی اوقیانوس کا دفاعی ادارہ لیکن ہمیں جغرافیائی محل وقوع کے لحاظ سے دوسرے معاملات پر بھی غور کرنا پڑے گا۔

آج پارلیمنٹ میں سیلاب کی صورت حال پر بحث ہوگی!

کراچی ۲۷ اگست:۔ کل کراچی میں پارلیمنٹ کا اجلاس ہو رہا ہے۔ جس میں مشرقی بنگال کی سیلابی صورت حال پر بحث کی جائے گی۔ خیال ہے۔ کہ وزیر اعظم مسٹر محمد علی صورت حال پر مفصل بحث کرنے کے لئے ایک تحریک پیش کریں گے۔ وہ ایوان میں ایک بیان بھی دیں گے۔ جس میں بتایا جائے گا۔ کہ مرکزی حکومت نے سیلاب کی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے کیا کیا قدم اٹھائے ہیں۔

شولاپور میں بھی فساد ہو گیا

شولاپور ۲۷ اگست:۔ کل دوپہر بعد یہاں صرف نصف گھنٹہ میں سات اشخاص کو چھرے گھونپے گئے۔ جن میں سے تین کی حالت زیادہ نازک بیان کی گئی ہے۔ یونائیٹڈ پریس کا کہنا ہے۔ کہ فساد کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ دو گروہوں کے درمیان پرانی دشمنی کا نتیجہ قرار دیا جاتا ہے۔

چین میں برطانوی لیبر وفد کو امن کیلئے چار نکاتی پروگرام کی پیشکش

برطانوی وزارت خارجہ کے ترجمان نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا

لنڈن ۲۷ اگست:۔ برطانوی وزارت خارجہ کے ترجمان نے آج امن کے اس چار نکاتی پروگرام پر کوئی تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ جو جمہوریہ چین کے صدر ماؤزے تنگ نے کل لیبر پارٹی کے ڈیلیگیشن کو پیش کیا ہے۔ ترجمان نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ اخبارات میں ایسی خبریں ہماری نظر سے گزری ہیں لیکن ہم اس پر تبصرہ نہیں کر سکتے۔ مبینہ چار نکاتی پروگرام میں بحر چین سے امریکہ کے ساتویں بحری بیڑہ کی واپسی اور جرمنی و جاپان کو مسلح کرنے کے متعلق امریکی پالیسی کو روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ترجمان نے بتایا۔ کہ اس پروگرام سے حکومت برطانیہ کو سرکاری طور پر مطلع نہیں کیا گیا ہے۔

فارموسا کے ایک جزیرہ پر چینی چھاپہ ماروں کا حملہ

پیکنگ ۲۷ اگست:۔ پیکنگ ریڈیو نے دعویٰ کیا ہے کہ بدھ کو چینی چھاپہ ماروں نے شمالی ساحل کے قریب کوئے ماؤ جزیرہ پر حملہ کر دیا۔ اس جزیرہ پر کومنتانگ کا قبضہ ہے۔ چینی سپاہیوں نے کومنتانگ کے بارہ سپاہی ہلاک اور زخمی کر ڈالے اور ایک کو گرفتار کر لیا۔ اعلان میں یہ نہیں بتایا گیا۔ کہ چینی چھاپہ ماروں نے جزیرہ پر قبضہ کر لیا ہے یا نہیں۔ کومنتانگ نے یہ تسلیم کر لیا ہے۔ کہ اس جزیرہ پر چینی چھاپہ ماروں نے حملہ کیا ہے۔ کومنتانگ کا یہ دعویٰ ہے۔ کہ انہوں نے بھی ایک چینی سپاہی کو گرفتار کر لیا۔

نئی دہلی ۲۶ اگست:۔ راج سبھا میں معاملات خارجہ کی بحث میں حصہ لیتے ہوئے آج ڈاکٹر امبید کر نے تجویز پیش کی۔ کہ حکومت پرتگال سے گوا یا تو خرید لیا جائے۔ اور یا اسے لمبے پٹے پر لے لیا جائے۔ (الجمعیتہ)

لڑکیوں کے مڈل سکول کا امتحان فروری ۱۹۵۵ء کے آخری ہفتہ میں ہوگا

لاہور ۲۷ اگست:۔ محکمہ تعلیم پنجاب کی طرف سے لڑکیوں کا مڈل سکول امتحان فروری ۱۹۵۵ء کے آخری ہفتہ میں منعقد کیا جائے گا۔ تاکہ اس امتحان میں کامیاب ہونے والی لڑکیاں سال کے آغاز میں وقت پر جماعت میں داخل ہو سکیں۔

نشتر میڈیکل کالج میں داخلہ لینے والے طلباء

لاہور ۲۷ اگست:۔ نشتر میڈیکل کالج ملتان میں ایم بی بی ایس کلاس کے فسٹ ایئر میں داخلہ لینے والے امیدواروں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ کالج پراسپکٹس بابت ۵۵-۱۹۵۴ء کے صفحہ ۷ پر "ایڈمیشنز" کے تحت پیرا گراف ۳ کا تصحیح نامہ شائع کیا گیا ہے۔ جو گورنمنٹ سیل ڈپو پنجاب لاہور سے دستیاب ہو سکتا ہے۔

محکمہ پرورش حیوانات پنجاب کی کارگذاری

لاہور ۲۷ اگست:۔ ماہ جون ۱۹۵۴ء میں ملتان ڈویژن میں ۳۳ نئی پرورش مویشیان کی انجمنوں کا اندراج کیا گیا۔ محکمہ پرورش حیوانات پنجاب نے تین ہزار دیہات سے زیادہ کا دورہ کیا۔ اور ۸۷۵ متعدی امراض اور ۷۴ ۱۳۶ غیر متعدی امراض والے حیوانات کا علاج کیا۔ محکمہ نے جو گھوڑا ہسپتال اور دوا خانے کھولے ہوئے ہیں ان میں ۹۱ ہزار مویشیوں کا علاج کیا گیا۔ متعدی امراض کے انسداد کے لئے ۹۴۶ ۷۴ مویشیوں کو ٹیکہ لگا کر گل گھوٹو سے محفوظ کیا گیا۔ اور ۶۴۴ کو کالی بلا سے ۴۸۴ مرغیوں کو ٹیکہ لگا کر رانی کھیت سے محفوظ کیا گیا۔

لنڈن ۲۷ اگست:۔ پاکستان کی کرکٹ ٹیم نے کینٹ کی ٹیم کو نو وکٹوں سے ہرا دیا۔

ضروری اعلان

مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز سابق مینیجر کو ۲۵-۵-۵۴ سے دفتر الفضل سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ بعض احباب ذاتی نام پر خط لکھ دیتے ہیں۔ جس سے جواب میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ دفتر سے متعلقہ جملہ خطوط اور ترسیل زر صرف مینیجر الفضل کے نام کیا کریں نیز کوئی رقم دفتر کی رسید کے بغیر ادا نہ فرمائیں

(ناظر دعوة و تبلیغ)